تیرھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 21 اگست 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور: پیپسی روڈ الطاف کالونی ہربنس پورہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

477: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیپسی روڈ الطاف کالونی ہربنس پورہ لاہور کی تعمیر کے لئے فنڈز منظور ہوئے تھے جس سے موقع پر سڑک بھی تعمیر کی گئی مگر ابھی تک اس روڈ کی مکمل تعمیر نہ ہوئی ہے جبکہ اس کے لیے 20 لاکھ روپے کی گرانٹ بھی متعلقہ ادارے کے پاس پڑی ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک کچی ہونے کی وجہ سے عوام الناس کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

(ج) کیا حکومت بقایا پیپسی روڈ از نادر کالونی تا قبرستان اسماعیل ٹاؤن ہربنس پورہ کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 08 فروری 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پیپسی روڈ ہربنس پورہ کی کل لمبائی تقریباً 8923 فٹ ہے جس میں سے 4923 فٹ لمبائی تک حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP 2017-18) کے مختلف منصوبہ جات کے تحت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے پی سی سی تعمیر کی گئی ہے۔ بقایا 4000 فٹ سڑک فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے ابھی تک نامکمل ہے۔ جونہی حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز مہیا کیے جاتے ہیں اس حصے کی تعمیر مکمل کردی جائے گی۔ جبکہ 20 لاکھ روپے کی کوئی گرانٹ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس نہ ہے۔

(ب) یہ بات جزوی طور پر درست ہے۔ کیونکہ پیپسی روڈ کی کل لمبائی 8923 فٹ ہے جبکہ محکمہ نے 4923 فٹ کی تعمیر مکمل کردی ہے۔ بقیہ حصہ کی تعمیر فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نامکمل ہے۔ جونہی حکومت پنجاب کی طرف سے فنڈز مہیا کیے جاتے ہیں اس حصے کی تعمیر مکمل کردی جائے گی۔

(ج) فنڈز کی دستیابی پر پیپسی روڈ کا بقایا حصہ مکمل کیا جاسکتا ہے۔ مگر نادر کالونی قبرستان اسماعیل ٹاؤن ہربنس پورہ کی گلیوں کی تعمیر کی تجویز پہلے سے منظور شدہ کسی بھی منصوبہ میں شامل نہ ہے۔ لہٰذا اس کے لیے الگ منصوبہ بنانے کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

لاہور: جی ٹی روڈ باغبانپورہ میں ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ سے متعلقہ تفصیلات

605: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور: جی ٹی روڈ باغبانپورہ پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) محکمہ نے اس روڈ پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔
(ج) مستقبل میں جی ٹی روڈ باغبانپورہ کو ٹریفک بحران سے بچانے کے لئے کیا حکمت عملی تیار کی ہے اس کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ٹی روڈ پر چند مقامات جن میں بس سٹاپس، مین بازار باغبانپورہ، سبزی و پھل منڈی باغبانپورہ اور سکول شامل ہیں، عوام الناس کی جانب سے گاڑیاں، موٹر سائیکل اور رکشے پارک کر دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے۔

(ب) ٹریفک روانی کو یقینی بنانے کے لیے ایل ڈی اے مندرجہ ذیل اقدامات لے رہا ہے۔

1۔ جی ٹی روڈ کی مکمل چوڑائی ٹریفک کے لئے مہیا کر دی گئی ہے۔

2۔ دونوں طرف موجود کچی جگہ پر ٹف ٹائل برائے پارکنگ، بس سٹاپ اور فٹ پاتھ بنانے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ جس سے ناجائز تجاوزات اور سڑک کے اوپر پارکنگ کی حوصلہ شکنی ہو گی۔

(ج) مذکورہ بالا (ب) کے تحت جواب دیا جا چکا ہے۔ مذکورہ کام مکمل ہونے کے بعد ٹریفک پولیس کو بھی ٹریفک بحران سے بچنے کیلئے جامع منصوبہ بندی کی گذارش کی جائے گی۔ مزید براں اورنج لائن منصوبہ کی تکمیل کے بعد ضلعی انتظامیہ کو ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لیے گزارش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

لاہور: ڈبل سڑکاں بند روڈ تا بابو صابو بس باڈیز ورکشاپس کے کچرا سے سیوریج نظام کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

640: جناب محمد الیاس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے بند روڈ کی تعمیر پر کروڑوں روپے خرچ کیے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کے دونوں اطراف سیوریج سسٹم تعمیر کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈبل سڑکاں بند روڈ سے بابو صابو تک ارد گرد بس باڈی میکر کی ورکشاپیں قائم ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ورکشاپوں کا کچرا مذکورہ سیوریج کو جگہ جگہ سے توڑ کر ڈالا جاتا ہے جس سے سارا سیوریج سسٹم ناکارہ ہو گیا ہے اور سڑک کے ارد گرد پانی ندی نالوں کی طرح بہہ رہا ہے۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ورکشاپس کو کچرا مناسب جگہ پر ٹھکانے لگانے کا پابند کرنے اور سیوریج سسٹم مرمت یا از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک نہیں تو کیوں۔

(تاریخ وصول 04 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

محکمہ میں گریڈ 19 کی اسامیوں کی تعداد اور ایکسیئن کی سنیارٹی سے متعلقہ تفصیلات

665: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب میں اس وقت S.E سپرنٹنڈنٹ انجینئرنگ گریڈ 19 کی کل کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ایکسیئن کی سینارٹی لسٹ فراہم کی جائے نیز کس کس ایکسیئن کو S.E کا اضافی چارج دیا گیا ہے اور کون کون Awaiting posting پر ہے؟

(ب) ایکسیئن سے بطور سپرنٹنڈنٹ انجینئر ترقی کے لئے پروموشن کمیٹی کی میٹنگ کتنے عرصہ سے نہیں ہوئی اور تاخیر کی وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) کیا حکومت قانون کے مطابق جلد از جلد پروموشن کمیٹی کی میٹنگ کروا کر میرٹ پر نئے سپرنٹنڈنٹ انجینئرز کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب میں سپرنٹنڈنگ انجینئر گریڈ 19 کی 10 اسامیاں خالی ہیں۔ XEN کی سنیارٹی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ صرف ایک XEN PHED, سیالکوٹ کو بطور سپرنٹنڈنگ انجینئر PHED گوجرانوالہ سرکل کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ Awaiting Posting لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پروموشن میٹنگ تقریباً 13 ماہ بعد مورخہ 16.07.2019 کو ہوئی۔ محکمہ اینٹی کرپشن کی طرف سے NOC دیر سے موصول ہوا جسکی وجہ سے پروموشن میٹنگ وقت پر نہ ہو سکی۔

(ج) جی ہاں۔ مزید یہ کہ تمام XEN جو کہ سنیارٹی پر ترقی کے اہل تھے ان کے کیسز کو 22.05.2019 کو PSB میں بھجا گیا جس پر 16.07.2019 کو ان کی پروموشن بورڈ نے کر دی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

محکمہ میں کی کل اسامیاں گریڈ 19 کے افسران کی اسامیاں اوران کی ترقیوں میں رکاوٹ کے عوامل سے متعلقہ تفصیلات

681: جناب محمد ارشد جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں Superintending Engineer کی کل کتنی آسامیاں ہیں اور گریڈ 19 کے SE's کی کتنی آسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کب اور کتنے XEN's کو ایڈیشنل چارج دے کر بطور SE's کی پوسٹ پر لگایا گیا۔

(ج) کتنے Awaiting Posting XEN's ہیں اور ان کی Seniority کیا ہے وہ کب سے پوسٹنگ کے انتظار میں ہیں۔

(د) XEN سے بطور SE کے لیے Punjab Selection Board کی میٹنگ کیوں نہیں کروائی جارہی۔

(ہ) کیا جونیئر XEN حضرات کو ایڈیشنل چارج دے کر نوازا جارہا ہے اور پنجاب سلیکشن بورڈ کی میٹنگ نہیں کروائی جارہی۔

(و) کیا محکمہ قانون کے مطابق پنجاب سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ میرٹ پر خالی آسامیاں پر کی جائیں اگر نہیں تو کیوں۔

(ز) پنجاب سلیکشن بورڈ کی میٹنگ میں رکاوٹ کا ذمہ دار کون ہے۔

(ح) کیا حکومت تاخیر کرنے والوں کے خلاف ایکشن کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2019 تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں سپرنٹنڈنگ انجینئر (BS-19) کی کل 13 اسامیاں ہیں جن میں سے 10 اسامیاں خالی تھی جو کہ مورخہ 16.07.2019 کو پنجاب سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کے تحت پروموشن سے بھری جارہی ہیں جس کے بعد کوئی اسامی خالی نہ رہے گی۔

(ب) ایکسیئن PHE D سیالکوٹ کو مورخہ 15.03.2018 کو S.E گوجرانوالہ PHE سرکل کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔

(ج) بمع تاریخ Awaiting Posting ایکسئن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایکسئن سے بطور سپرنٹنڈنگ انجینئرز کی پروموشن میٹنگ مورخہ 16.7.2019 ہو گئی ہے۔

(ہ) کسی جونئیر ایکسئن کو سپرنٹندنگ انجیئر کا چارج نہیں دیا گیا اور پنجاب سلیکشن بورڈ کی میٹنگ مورخہ 16.7.2019 کو ہو گئی ہے۔

(و) ایکسئن سے بطور سپرنٹنڈنگ انجینئرز کی میٹنگ مورخہ 16.7.2019 ہو گئی ہے۔

(ز) پنجاب سلیکشن بورڈ کی میٹنگ مورخہ 16.7.2019 کو ہو گئی ہے۔

(ح) محکمہ کی طرف سے کوئی تاخیر نہ ہوئی ہے تاہم اگر کوئی تاخیر ہو تو کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

تحصیل صادق آباد میں کے تحت تمام جاری سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

691: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے تحت جاری سکیموں کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنی واٹر سپلائی سکیمز جاری ہیں ان کی لاگت کیا ہے اور ان کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ ہے۔

(ج) کتنی ڈرینج اینڈ سیوریج سکیمز منظور ہوئیں کب تک مکمل ہوں گی اور کتنے فنڈ خرچ ہونگے۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ تحصیل صادق آباد میں چار منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1- واٹر سپلائی سکیم صادق آباد۔

2- فراہمی سولنگ، واٹر سپلائی اور ٹف ٹائل چک نمبر 148/P تحصیل صادق آباد۔

3- فراہمی سولنگ، واٹر سپلائی، سیوریج اور ٹف ٹائل سٹی صادق آباد ضلع رحیم یار خان۔

4- فراہمی سولنگ، واٹر سپلائی، سیوریج اور ٹف ٹائل رورل ایریا تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان۔

(ب) تحصیل صادق آباد میں دو واٹر سپلائی سکیموں پر کام جاری ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- واٹر سپلائی سکیم صادق آباد، جس کا تخمینہ لاگت 692.527 ملین ہے۔ جو کہ مالی سال 21-2020 میں مکمل ہو جائے گی۔

2- فراہمی سولنگ، واٹر سپلائی اور ٹف ٹائل چک نمبر 148/P تحصیل صادق آباد، جس کا تخمینہ لاگت 8.000 ملین ہے۔ جو کہ رواں مالی سال 20-2019 میں مکمل ہو جائے گی۔

(ج) تحصیل صادق آباد میں دو ڈرینج اینڈ سیوریج سکیموں پر کام جاری ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- فراہمی سولنگ، واٹر سپلائی، سیوریج اور ٹف ٹائل سٹی صادق آباد ضلع رحیم یار خان، جس کا تخمینہ لاگت 40.00 ملین ہے۔ جو کہ رواں مالی سال 20-2019 میں مکمل ہو جائے گی۔

2- فراہمی سولنگ، واٹر سپلائی، سیوریج اور ٹف ٹائل رورل ایریا تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان، جس کا تخمینہ لاگت 35.00 ملین ہے۔ جو کہ رواں مالی سال 20-2019 میں مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

لاہور
20 اگست 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری

13واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 21 اگست 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

اوکاڑہ: پی پی 185 میں مختلف دیہات میں واٹر فلٹریشن کی سہولت نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*624: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے چکوک ڈوگرائے قادر آباد، بھیلا گلاب سنگھ، جلاں والا، بھانہ صاحبہ، موجوکی، کلاسن حمید، اٹاری، محمد نگر، جھگیاں حامو، سوکھالا دھوکا، رکن پورہ، قلعہ سدا سنگھ، آبادی رسول پور، لکھو ملکانہ، فتیانہ، کھرل کلاں، فیض آباد، معروک کلاں، جھگیاں معروک، گہلن کانی پور، سلطان نگر، چشتی قطب دین، اروڑہ، میاں خان، بھوکن، شاہ پور، جیٹھ پور، درگن، کھجور والا، اجابھٹہ، ڈولہ مستقیم، سرائے امر سنگھ، کوٹ شاہ مشتاق، جندران کلاں، جندران خورد، چشتی شام دین میں فلٹریشن پلانٹ نہ ہیں؟

(ب) سال 19-2018 کے بجٹ میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے مذکورہ چکوک کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چکوک میں گندے پانی کے بڑے بڑے تالاب ہیں جس کی وجہ سے زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے اور لوگ ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ چکوک میں نکاسی آب کے لئے منصوبہ بنانے اور پینے کے صاف پانی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے متذکرہ چکوک میں سے کسی چک میں بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہیں البتہ ان میں سے 8 چکوک (معروک کلاں ، بھوکن، اروڑہ میاں خان، کوٹ شاہ مشتاق، شاہ پور، جیٹھ پور، سرائے امر سنگھ، ڈولہ مستقیم) میں لو گوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔ ان منصوبہ جات کے مکمل ہونے پر لوگ پینے کے صاف پانی کی سہو لت سے مستفید ہو سکیں گے۔

(ب) متذکرہ بالا چکوک میں صاف پانی کی فراہمی کیلئے 19-2018 کے دیہات کے لیے مختص کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکیم کا نام	تخمنیہ لاگت	کل صرف شدہ رقم 2017-18	موجودہ بجٹ 2018-19
1	معروک کلاں	17.19	9.999	3.230
2	بھوکن	24.720	6.228	2.076

3	اروڑہ میاں خان	27.490	22.499	1.934
4	کوٹ شاہ مشتاق	21.030	21.020	1.019
5	شاہ پور	18.979	18.978	0.883
6	جیٹھ پور	20.215	20.210	0.865
7	سرائے امر سنگھ	21.320	9.998	2.778
8	ڈولہ مستقیم	19.930	9.986	3.310

(ج)ہاں یہ درست ہے کہ ان چکوک میں گندے پانی کے جوہڑ موجود ہیں جن کی وجہ سے کسی حد تک زِیر زمین پانی خراب ہو رہا ہے۔

(د)حکومتِ پنجاب نے فراہمی آب و نکاسی آب کے لیے ایک مربوط پروگرام بنا رکھا ہے جس پر عمل درآمد کے لیے ہر سال سالانہ ترقیاتی پروگرام میں دیہات کے لیے فراہمی آب و نکاسی آب کی سکیمیں شامل کی جاتی ہیں۔ فنڈز کی دستیابی کے بعد باری آنے پر متذکرہ دیہات میں بھی فراہمی آب و نکاسی کے منصوبہ جات شروع کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2019)

ساہیوال: پی ایچ اے کے پاس گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1352: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے ساہیوال کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں، کتنی گاڑیاں ناکارہ ہیں؟

(ب) کتنی گاڑیاں افسران کے زیر استعمال ہیں اور کتنی گاڑیاں / ٹریکٹر پارکس کے کاموں کیلئے مختص ہیں؟

(ج) مندرجہ بالا وہیکلز کے لئے مینٹیننس / پٹرول کی مد میں سال 18-2017 میں کتنے اخراجات ہوئے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا پی ایچ اے ساہیوال کے پاس گاڑیاں / ٹریکٹرز کی تعداد، پارکس / آبادی کے لحاظ سے کافی ہیں اگر کم ہیں تو کب تک حکومت مزید فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) پی ایچ اے ساہیوال کی حدود میں کون کونسے پارکس اور روڈز ہیں، کیا میونسپل کمیٹی کمیر میں پی ایچ اے کام کر رہی ہے اگر ہاں تو پی ایچ اے کے تحت کتنا کام ہوا اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) صرف ایک گاڑی ڈبل کیبن ڈالہ ترمیم شدہ ازاں سنگل کیبن ہے اور کوئی بھی ناکارہ گاڑی نہ ہے۔

(ب)(i) صرف ایک گاڑی جو کہ ترمیم شدہ ڈبل کیبن ڈالہ افسران کے زیر استعمال ہے جبکہ مشینری کی مد میں 8 عدد ٹریکٹر اور 2 عدد ا سوزو گاڑی واٹر باؤزر ہیں جو کہ پارکوں اور گرین بیلٹس کی دیکھ بھال، پانی دینے اور دیگر امور کے لئے مختص ہیں۔

(ii)۔ تمام مشینری قابل استعمال ہے اور کوئی بھی ناکارہ نہ ہے۔

(ج) درج بالا گاڑی / مشینری کے استعمال اور دیکھ بھال وغیرہ کے اخراجات برائے سال 18-2017 اس طرح ہیں۔

i۔ سال 18-2017 = -/50,98,178 روپے

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)(i) پی ایچ اے ساہیوال کے پاس افسران کے استعمال کے لئے گاڑیاں موجود نہ ہیں۔ صرف ایک ترمیم شدہ سنگل کیبن ڈالہ ہے جو کہ دیگر اشیاء اور پودوں کی نقل و حمل کے علاوہ بوقت ضرورت افسران بھی اسی کو استعمال کرتے ہیں۔

(ii) پی ایچ اے ساہیوال کو افسران کے لئے سرکاری گاڑیوں کی اشد ضرورت ہے۔

(iii) پی ایچ اے ساہیوال کے پاس پارکس کی تعداد کے حساب سے موجود ٹریکٹروں کی تعداد مناسب ہے اور پارکس / گرین بیلٹس کو پانی فراہم کرنے کے لئے گاڑیوں / واٹر باؤزر کی مناسب تعداد موجود ہے۔

(ہ)(i) پی ایچ اے ساہیوال اس وقت میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی حدود (شہری حدود ساہیوال) میں کام کر رہی ہے۔

(ii)پی ایچ اے ساہیوال کے زیر انتظام پارکس کی تعداد29 بر قبہ116.42 ایکڑ، گرین بیلٹس کی تعداد20 بر قبہ32 ایکڑ اور چوک وغیرہ کی تعداد12 رقبہ2.8 ایکڑ ہے۔ نرسری پی ایچ اے کا رقبہ2 ایکڑ ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii)میونسپل کمیٹی کمیر میں پی ایچ اے ساہیوال کام نہیں کر رہی ہے۔ پی ایچ اے ساہیوال کے مالی و تکنیکی معاملات، افرادی قوت کی تعداد اور دیگر امور کی وجہ سے پی ایچ اے ساہیوال شہر سے باہر کام کرنے سے قاصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب17 جولائی2019)

لاہور: پی پی150 میں واٹر سپلائی اور سیوریج سسٹم کے لیے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*1565: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی150 لاہور یوسی58 کے محلہ جات چوہان روڈ محلہ اسلام پورہ ،محلہ احمد دین پارک اور ارد گرد کی گلیوں میں واٹر سپلائی کی لائنیں ناکارہ ہو چکی ہیں واٹر سپلائی کے پائپ ٹوٹنے کی وجہ سے گٹروں کا گندہ پانی صاف پانی میں شامل ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ علاقہ کے لوگ موذی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں ؟

(ب) سال19۔2018 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے لیے واٹر سپلائی اور سیوریج سسٹم کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اگر نہ کی گئی ہے تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ علاقہ میں نئی واٹر سپلائی لائن بچھانے اور نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی19 فروری2019 تاریخ ترسیل20 اپریل2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ پی پی 150 لاہور یو سی 58 کے محلہ جات چوہان روڈ، محلہ اسلام پورہ، محلہ احمد دین پارک اور ارد گرد کی گلیوں میں واٹر سپلائی کی لائنیں ناکارہ ہو چکی ہیں اور واٹر سپلائی کے پائپ ٹوٹنے کی وجہ سے گٹروں کا گندہ پانی صاف پانی میں شامل ہو رہا ہے۔ تاہم جب کبھی اس قسم کی شکایت موصول ہوتی ہے تو موقع پر جا کر واٹر سپلائی لائن کو چیک کیا جاتا ہے اور شکایت رفع کی جاتی ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ پانی میں آلودگی کی زیادہ تر وجہ صارف کا اپنا ہی 2/1 انچ پائپ کا لیک ہونا ہوتا ہے جو اس کی اپنی ہی سیوریج کی ہودی سے گزر رہا ہوتا ہے۔ مئی 2019 میں مذکورہ علاقوں سے پانی کے نمونہ جات لے کر چیک کیے گئے ہیں جس کے مطابق پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے لیے واٹر سپلائی اور سیوریج سسٹم کے حوالے سے کوئی سکیم نہ ہے۔ فی الحال مذکورہ علاقہ کا واٹر سپلائی اور سیوریج نظام درست کام کر رہا ہے۔ تاہم اگر کہیں ضرورت ہوئی تو واٹر سپلائی و سیوریج لائن بچھائی جا سکتی ہے۔

(ج) مذکورہ علاقہ کا واٹر سپلائی اور سیوریج نظام درست کام کر رہا ہے۔ تاہم اگر کہیں ضرورت ہوئی تو واٹر سپلائی و سیوریج لائن بچھائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

لاہور: یونین کونسلز 131 اور 136 کی کچھ سٹریٹس میں صاف پانی کے نئے پائپ نہ بچھانے سے متعلقہ تفصیلات

* 1601: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور کی یونین کونسل نمبر 131 اور 136 میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے نئے پائپ بچھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا دونوں یونین کونسلوں کو شیر شاہ روڈ تقسیم کرتی ہے جس کے ایک طرف یوسی 131 کی 11 تا 15 سٹریٹس اور دوسری طرف یوسی 136 کی AS34 تا D34 سٹریٹس میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے نئے پائپ نہیں بچھائے گئے جبکہ ان یونین کونسلوں کے باقی تمام علاقہ میں پانی کے نئے پائپ بچھا دیئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جزو (ب) میں درج سٹریٹس میں پچھلے کئی ماہ سے مسلسل گندہ، بدبودار پانی آرہاہے اس بارے میں شکایات کرنے کے باوجود ابھی تک کچھ بھی نہ کیا گیا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ بالا سٹریٹس میں نئے پائپ نہ بچھانے کی وجوہات کیا ہیں اور کیا حکومت مذکورہ سٹریٹس میں صاف پانی کے لئے نئے پائپ بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یونین کونسل نمبر 131 اور 136 شادی پورہ واہگہ ٹاؤن میں آتی ہے۔ حال ہی میں صرف یوسی 131 میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے واٹر سپلائی لائن بچھائی گئی ہے۔ جبکہ یوسی 136 میں نئی واٹر سپلائی لائن کی بچھائی عمل میں نہیں آئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا یونین کونسل کو شیر شاہ روڈ تقسیم کرتی ہے۔ یونین کونسل 131 کی متاثرہ گلیوں، گلی نمبر 11 اور 15 میں صاف پانی کی لائنیں حال ہی میں بچھادی گئی ہیں۔ جبکہ یونین کونسل 136 کی مذکورہ گلیوں میں پانی میں آلودگی کے حوالے سے کوئی شکایت نہ ہے اور پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ یونین کونسل 136 میں ضرورت ہوئی تو واٹر سپلائی لائن کی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

(ج) یونین کونسل 131 کی مذکورہ بالا گلیوں میں پانی میں آلودگی کی شکایت موصول ہونے پر نئی واٹر سپلائی لائن بچھادی گئی ہے اور اب ان گلیوں میں پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ مئی 2019 میں مذکورہ یونین کونسلز سے پانی کے نمونہ جات لے کر چیک کیے گئے ہیں جس کے مطابق پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یونین کونسل 131 کی متاثرہ گلیوں، گلی نمبر 11 اور 15 میں صاف پانی کی لائنیں حال ہی میں بچھادی گئی ہیں اور اب پانی پینے کے لیے موزوں ہے۔ جبکہ یونین کونسل 136 کی مذکورہ گلیوں میں پانی پینے کے لئے موزوں ہے۔ یونین کونسل 136 میں ضرورت ہوئی تو واٹر سپلائی لائن کی تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2019)

لاہور واسا کی طرف سے پانی کے بلز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*1602: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں واسا کی طرف سے پانی کے بل ہر دوماہ کے لئے دیئے جاتے تھے اگر ہاں تو اس کے ریٹس کیا تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب واسا کی طرف سے ہر ماہ پانی کے بل ارسال کئے جاتے ہیں اگر ہاں تو اس کے ریٹس کیا ہیں اور کب سے تبدیل کئے گئے ہیں، تبدیل کرنے کا نوٹیفیکیشن مع وجوہات کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ مورخہ 01.07.2018 سے قبل واسا لاہور کی جانب سے پانی کے بل دو ماہ کی بنیاد پر بمطابق ریٹس درج کردہ نوٹیفیکیشن نمبر L-75322004 مورخہ 14.04.2004 کے تحت جاری کئے جاتے تھے۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اب واسا کی طرف سے پانی کے بل ماہانہ کی بنیاد پر ارسال کیے جاتے ہیں یہ عمل مورخہ 01.07.2018 سے کیا گیا ہے۔ پانی کے گھریلو بلوں کے ریٹس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ بل مذکورہ بالا نوٹیفیکیشن میں درج کردہ ریٹس کے مطابق ہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2019)

ایل ڈی اے اور ایف ڈی اے میں بی ٹیک (آنرز) سب انجینئر کی بطور ایس ڈی او ترقی سے متعلقہ تفصیلات

*1639: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں کتنے سب انجینئر کام کر رہے ہیں کس کس شعبہ اورFieldمیں کام کر رہے ہیں؟

(ب)سب انجینئر کی بطور اسسٹنٹ انجینئر/S.D.Oترقی کا کیا طریق کار اور تعلیم / تجربہ درکار ہے؟

(ج)اس وقت کتنے سب انجینئر کی پر موشن کے کیسز کن کن وجوہات کی بناء پرPendingہیں؟

(د) کیابی ٹیک(آنرز) کی ڈگری ہولڈر سب انجینئر کو بھی بطورS.D.O/اسسٹنٹ انجینئرز ترقی دی جاتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت بی ٹیک(آنرز)سب انجینئر کو بھی بطورS.D.Oیا اسسٹنٹ انجینئر ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی21فروری2019 تاریخ ترسیل27اپریل2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی

FDAمیں اس وقت اٹھارہ سب انجینئرز کام کر رہے ہیں جن میں سے پندرہ سول, دو الیکٹریکل اور ایک میکنیکل انجینئرنگ کے شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں

لاہور رڈویلپمنٹ اتھارٹی

LDAمیں کل48سب انجینئرز کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل(F/A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی

FDAسب انجینئر کی بطور اسسٹنٹ انجینئرSDO/ترقی کا طریق کار تعلیم اور تجربہ درج ذیل ہے:

65٪by initial recruitment with qualification BSC in Civil / Electrical / Mechanical Engineering from recognized university and registration with PEC and 15٪ from amongst the Sub-Engineers who acquire or possess the B.Sc/B.Tech (Hon) from recognized university duly verified by HEC and 20٪ by promotion on the basis of seniority-cum-fitness from amongst the Senior

Sub-Engineers with at least 3 years service as Senior Sub-Engineers (BS-16).

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

LDAمیں سب انجینئرز کے ترقی کا طریق کار کی تفصیل(F/B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی

FDAمیں ایک سب انجینئر کا کیس برائے پرموشن زیر التواء ہے جس کی وجہ ڈیپارٹمنٹل پینڈنگ انکوائری ہے۔

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

LDAمیں سب انجینئرز(BS-16)سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر انجینئرنگ(BS-17)کے 19پروموشن کیسز20فیصد کوٹہ کے تحت پروموشن سیٹ نہ ہونے کی بناپرpendingہیں۔

(د) فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی

FDA جی ہاں۔

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

LDA جی ہاں دی جارہی ہے اور اس کی ڈی پی سی (DPC) جلد کال کی جائے گی۔

(ہ) فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی

FDA بی ٹیک (آنرز) ڈگری ہولڈر سب انجینئر کے لئے ترقی بطور S.D.O کوٹہ پہلے ہی مختص ہے

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی

LDA جی ہاں LDA میں S&GAD کی پالیسی کے تحت بی ٹیک (آنرز) سب انجینئرز کو ترقی دے جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

قصور: پی پی 176 واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں اور مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1663: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 176 قصور کے کس کس گاؤں / قصبہ / شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں چل رہی ہیں اور کس کس گاؤں، قصبہ و شہر کی یہ سکیمیں بند ہیں؟

(ب)اس حلقہ میں کس کس گاؤں، قصبہ اور شہریوں میں سیور یج اور واٹر سپلائی کی سکیموں پر کام جاری ہے۔

(ج)ان سکیموں کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت، جن سکیموں پر کام جاری ہے ان کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 176 قصور میں 1 سیوریج سکیم موضع کھڈیاں میں مکمل کی گئی ہے جو کہ چل رہی ہے، جبکہ واٹر سپلائی کی کل 36 سکیمیں (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مکمل کی گئی جن میں سے 29 سکیمیں (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے چل رہی ہیں جن سے علاقے کے لوگ مستفید ہو رہے ہیں جبکہ واٹر سپلائی کی 7 سکیمیں (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مختلف وجوہات سے بند پڑی ہیں۔

(ب)صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 176 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کل 6 سکیموں (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے پر کام جاری ہے جن کا تخمینہ لاگت Rs.522.377 ملین روپے ہے۔

(ج)صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 176 میں واٹر سپلائی اور سیوریج، ڈرینج کی سکیموں پر برائے سال 19-2018 کے لئے مبلغ 51.931 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(د)مالی سال2019-20کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں یہ تمام سکیمیں شامل ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ30.06.2020تک مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب18جون2019)

لاہور: گلشن اقبال پارک لاہور میں کینٹینز کے ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

*1759: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گلشن اقبال پارک لاہور میں کل کتنی کینٹینز ہیں؟

(ب) جو کینٹینز پارک کے اندر ہیں ان کا ٹینڈر2018اور2019سے آج تک کب دیا گیا اور اس کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا ٹینڈر کی تاریخ اور اخبار کا نام بیان فرمائیں نیز ٹھیکہ لینے والے ٹھیکیداروں کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ باغ کے اندر بغیر ٹینڈر کینٹینز بنائی ہوئی ہیں جس سے قومی خزانے کو نقصان پہنچ رہا ہے؟

(د) گلشن اقبال پارک لاہور کی کینٹینز سے2018اور2019سے آج تک کتنی رقم حاصل ہوئی ،سال وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی4مارچ2019 تاریخ ترسیل27مئی2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گلشن اقبال پارک میں کل آٹھ (08) کینٹینز ہیں۔

(ب)

نمبر شمار	کینٹینز	اخبار کا نام	ٹھیکیدار کا نام اور ولدیت
1	کینٹین نمبر 1	روزنامہ ایکسپریس 07 فروری 2017	(محمد منشاء ولد ہدایت علی)
2	کینٹین نمبر 2	روزنامہ جناح 4 جولائی 2012	(محمد عمران یامین ولد محمد یامین)
3	کینٹین نمبر 3	روزنامہ ایکسپریس 19 اگست 2018 روزنامہ جنگ 11 اگست 2018	(محمد منشاء ولد ہدایت علی)
4	کینٹین نمبر 4	روزنامہ ایکسپریس 11 ستمبر 2018	(صابر علی ولد محمد ابراہیم)
5	کینٹین نمبر 7	روزنامہ دن 26 جولائی 2015	(علیم بٹ ولد محمد سلیم بٹ)
6	کینٹین نمبر 8	روزنامہ دن 26 جولائی 2015	(ذیشان بٹ ولد محمد پرویز)
7	کینٹین نمبر 9	روزنامہ پاکستان 27 جولائی 2014 روزنامہ دن 29 جولائی 2014	(اعجاز بٹ ولد محمد عاشق)
8	کینٹین اینڈ الائیڈ آئٹم	18 جنوری 2014 روزنامہ نوائے وقت 18 جنوری 2014 روزنامہ دی نیشن	(محمد عثمان بٹ ولد محمد اشرف بٹ)

(ج) جی نہیں! بغیر ٹینڈر کے کوئی کینٹین نہیں بنائی گئی ہے۔ بلکہ بذریعہ اخباری اشتہار سے آلاٹ کی جاتی ہے۔

(د)

نمبر شمار	کینٹینز	رقم

1	کینٹین نمبر۔1	Rs 1191429/-(گیارہ لاکھ اکیانوے ہزار چار سو اُنتیس روپے)
2	کینٹین نمبر۔2	Rs 774267/-(سات لاکھ چوہتر ہزار دو سو سڑسٹھ روپے)
3	کینٹن نمبر۔3	Rs 356000/-(تین لاکھ چھپن ہزار روپے)
4	کینٹین نمبر۔4	Rs 1168140/-(گیارہ لاکھ اڑسٹھ ہزار ایک سو چالیس روپے)
5	کینٹین نمبر۔7	Rs 958591/-(نو لاکھ اٹھاون ہزار پانچ سو اکیانوے روپے)
6	کینٹین نمبر۔8	Rs 1044445/-(دس لاکھ چوالیس ہزار چار سو پنتالیس روپے)
7	کینٹین نمبر9	Rs 1038321/-(دس لاکھ اڑتیس ہزار تین سو اکیس روپے)
8	کینٹین اینڈ الائیڈ آئٹم	Rs 832889/-(آٹھ لاکھ بتیس ہزار آٹھ سو نانوے روپے)

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

ضلع منڈی بہاؤالدین کے علاقہ کھائی اور پنڈ مکو کی پبلک ہیلتھ کی سکیموں کی مالیت و کام کی پراگریس سے متعلقہ تفصیلات

*1761: جناب گلریز افضل گوندل: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کھائی اور پنڈ مکو ضلع منڈی بہاؤالدین میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے جو سکیمیں شروع کی ہیں ان کی مالیت کیا ہے؟

(ب) جو کام ان سکیموں پر ہوا ہے وہ Specificatin کے مطابق ہوا ہے؟

(ج) اب تک وہاں پر کتنا کام ہو چکا ہے؟

(د) بقایا کام کب تک مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ڈرینج سکیم کھائی و بوکن کی کل مالیت 74.464 ملین روپے ہے۔ جبکہ ڈرینج سکیم مین منڈی مونہ ڈپو و پنڈ مکو سکیم کی کل مالیت 53.052 ملین روپے ہے۔

(ب) جی ہاں، کام Specification کے مطابق ہوا ہے۔

(ج) ڈرینج سکیم کھائی و بوکن میں 64.373 ملین اور ڈرینج سکیم مین منڈی مونہ ڈپو و پنڈ مکو میں 42.827 ملین روپے کا کام ہو چکا ہے۔

(د) دونوں سکیمیں ADP 2019-20 میں شامل ہیں۔ مطلوبہ فنڈز مہیا ہونے پر مکمل کرلی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

لاہور: الیاس کالونی وحدت روڈ کے سیوریج سسٹم کی زبوں حالی سے متعلقہ تفصیلات

*1776: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی 211 پی پی 160 الیاس کالونی وحدت روڈ لاہور تا سیوریج سسٹم کی بدترین بدحالی کی وجہ سے گلیوں میں 2 سے 3 فٹ تک پانی کھڑا رہتا ہے اور نمازی مسجد میں جانے سے بھی قاصر ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سیوریج کا تخمینہ سال 2017-18 میں اور سال 2019 میں لگایا گیا ہے مگر تاحال فنڈز کا اجراء نہ ہوا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت / محکمہ کب تک اس علاقہ کے سیوریج کے نظام کو درست کرنے یا نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حال ہی میں اچھرہ سب ڈویژن نے آخری بس سٹاپ وحدت روڈ تا فیض روڈ اولڈ مسلم ٹاؤن تک مکینیکل مشینری کے ذریعے صفائی کروائی ہے جس کی وجہ سے سیوریج لائن بہترین طریقے سے چل رہی ہے۔

(ب)چونکہ مکینیکل مشینری کے ذریعے صفائی کروادی گئی ہے جس کی وجہ سے سیوریج لائن بہترین طریقے سے چل رہی ہے۔(تازہ ترین تصاویر ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔)

(ج)فی الحال سیوریج سسٹم درست کام کررہاہے۔البتہ جب بھی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو اسے تبدیل کیاجاسکتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

گوجرخان ہاؤسنگ سکیم نمبر1 کی تکمیل وفنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*1782: جناب جاوید کوثر: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرخان ہاؤسنگ سکیم نمبر1 کی سیوریج سکیم کب شروع ہوئی؟

(ب)اس سکیم کے لئے کتنے فنڈ مختص کئے گئے اوراب تک کتنے فنڈ جاری ہوئے ہیں؟

(ج) یہ سکیم کب تک مکمل کرلی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 4مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)ہاؤسنگ سکیم نمبر1 گوجرخان کے لئے سیوریج سکیم مالی سال 17-2016 میں شروع ہوئی تھی۔

(ب)مذکورہ سکیم کے لئے جاری کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ 17-2016 : 26لاکھ52ہزار روپے۔

2۔ 18-2017 : 1کروڑ20لاکھ روپے

3۔ 19-2018 : 49لاکھ روپے

4۔ 20-2019 : 10لاکھ روپے

(ج)یہ مذکورہ سکیم20-2019کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے اور امید ہے30.06.2020 تک مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب22جولائی2019)

تحصیل گوجر خان میں واٹر سپلائی سکیمز اور سیوریج سکیمز سے متعلقہ تفصیلات

*1783: جناب جاوید کوثر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل گوجر خان میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت واٹر سپلائی اور سیوریج کی کتنی سکیمیں زیر تعمیر ہیں؟

(ب)اس سکیموں کے لئے کتنے فنڈ مختص کئے گئے تھے اور اب تک کتنے فنڈز ریلیز کئے گئے ہیں؟

(ج)ان سکیموں کو کب تک مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی4مارچ2019 تاریخ ترسیل28مئی2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل گوجر خان میں واٹر سپلائی سکیم کی کوئی بھی نئی سکیم زیرِ تعمیر نہ ہے جب کہ ہاؤسنگ سکیم نمبر 2 گوجر خان کے لئے سیوریج کی ایک سکیم زیرِ تعمیر ہے۔

(ب) مذکورہ سکیم کے لئے جاری کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ 2016-17 : 26 لاکھ 52 ہزار روپے۔

2۔ 2017-18 : 1 کروڑ 20 لاکھ روپے۔

3۔ 2018-19 : 49 لاکھ روپے۔

4۔ 2019-20 : 10 لاکھ روپے۔

(ج) مذکورہ سکیم 2019-20 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے اور امید ہے 30.06.2020 تک مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2019)

فیصل آباد: واسا کے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1794: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا فیصل آباد میں کتنے ملازمین عہدہ / گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ب) واسا فیصل آباد کے سال 2017-18 اور 2018-19 کے اخراجات کتنے ہیں اور آمدن کتنی ہے؟

(ج) واسا فیصل آباد کتنے صارفین کو واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کر رہا ہے؟

(د) واسا فیصل آباد کتنی فیکٹریوں / کارخانوں کو پانی فراہم کرتا ہے؟

(ہ)واسا فیصل آباد اپنے صارفین سے کس شرح سے بل پانی وصول کرتا ہے؟

(و)واسا فیصل آباد فیکٹریوں / کارخانوں سے کس شرح سے بل پانی وصول کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)واسا فیصل آباد میں کل 1829 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)واسا فیصل آباد کے برائے سال 18-2017 اور 19-2018 کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)واسا فیصل آباد اس وقت تقریباً 70% آبادی کو صاف پانی مہیا کر رہا ہے۔

(د)واسا فیصل آباد 92 انڈسٹریل اور 1931 کمرشل اداروں کو پانی کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔

(ہ)واسا فیصل آباد اپنے صارفین سے حکومت کے مقرر کردہ ٹیرف برائے سال 2006 کے مطابق بل وصول کرتا ہے جس کی تفصیل تتمہ (پ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)واسا فیصل آباد اپنے انڈسٹریل اور کمرشل صارفین سے پانی کے اخراجات فیرول سائز اور رقبہ کے مطابق وصول کر رہا ہے جس کی تفصیل تتمہ (ت) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

تحصیل روجھان میں سال 2017 تا 2019 میں واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*1820: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل روجھان میں سال 2017 تا 2019 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی گئی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان منصوبوں میں کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل ہوئے اور کتنے منصوبے جو نامکمل ہیں؟

(ج) ان منصوبوں کی مدت تکمیل کیا تھی اور منصوبے بروقت مکمل نہ ہونے کی وجوہات بتائیں؟

(د) ان سکیموں پر اس وقت تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور یہ تمام منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز ان سکیموں سے کتنی آبادی مستفید ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل روجھان میں 2017 تا 2019 میں واٹر سپلائی کے درج ذیل منصوبوں کی منظوری دی گئی۔

Water Supply from Ozman Tribal Area to Rojhan Chowk

installation of main Tank in Rojhan Chowk and then further

distribution Tanks Basti Wise Union Council Rojhan Basti(Cost Rs.60.000 Million)

(ب)اوپر بیان کیا گیا منصوبہ حال ہی میں منظور ہوا ہے اور اس پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔
(ج)اِس منصوبے کی مدت تکمیل ایک سال ہے اور یہ منصوبہ مارچ 2020 تک مکمل ہو جائے گا۔
(د)اس منصوبے پر 30 جون 2019 ت 30.00 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور اس منصوبے کی تکمیل کے بعد 15969 افراد مستفید ہوں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

ضلع راجن پور: تحصیل روجھان میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1821: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟
(ب)اس ضلع میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ چالو حالت میں ہیں اور کتنے کب سے خراب ہیں؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل روجھان میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ ہے، فلٹریشن پلانٹ نہ ہونے کی وجہ سے لوگ 20 روپے کا کین خریدنے پر مجبور ہیں؟
(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل روجھان میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع راجن پور میں 18-2017 اور 19-2018 میں 10 فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے۔ جن کے جائے مقام درج ذیل ہیں۔

1۔ THQ ہسپتال جام پور 2۔ سول کلب جام پور 3۔ بوائز ہائی سکول جام پور 4۔ کوٹلہ چونگی جام پور

5۔ دربار محسن شاہ جام پور۔ 6۔ زچہ بچہ سنٹر جام پور 7۔ محلہ علی پور جام پور 8۔ پرائمری سکول تارے والا جام پور

9۔ دربار نورے شاہ غازی جام پور 10۔ میونسپل پارک جام پور

(ب) ضلع راجن پور میں اب تک 14 فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں جن میں 10 فلٹریشن پلانٹس محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جبکہ 4 فلٹریشن پلانٹس کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن (CBO) کی تحویل میں ہیں۔ ان فلٹریشن پلانٹس میں سے 11 چالو حالت میں ہیں جب کہ کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشن کے زیر تحویل فلٹریشن پلانٹس میں سے 3 فلٹریشن پلانٹس مختلف وجوہات کی وجہ سے بند پڑے ہوئے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ تاحال تحصیل روجھان میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی جانب سے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام 19-2018 کے تحت تحصیل روجھان میں تین فلٹریشن پلانٹ پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کے بیشتر علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1879: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کے بیشتر علاقوں میں پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے؟

(ب) پی پی 72 سرگودھا کی کن آبادیوں میں واٹر سپلائی کی سہولت موجود نہ ہے۔ ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پھلروان میں واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے، اور ماڑی لک میں واٹر سپلائی سکیم ناکارہ ہو چکی ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل بھلوال اور پی پی 72 کی تمام آبادیوں میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے اور ماڑی لک سکیم کو فنڈز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کا 60٪ حصہ دریائے جہلم کے بائیں کنارے پر میٹھے پانی کی پٹی میں واقع ہے اور وہاں کے لوگوں کو بذریعہ ہینڈ پمپ اور موٹر پمپ میٹھے پانی تک رسائی حاصل ہے۔ ہاں البتہ تقریباً 40 فیصد آبادی کی میٹھے پانی تک رسائی نہ ہے۔

(ب) پی پی 72 سرگودہا تحصیل بھیرہ میں صرف بھیرہ شہر اور مضافات کی آبادیوں کے لئے واٹر سپلائی کی سہولت موجود ہے۔ ان کے علاوہ دیہات میں عوام کو بذریعہ ہینڈ پمپ اور موٹر پمپ میٹھے پانی تک رسائی حاصل ہے۔ ماضی میں چک رام داس، ڈھل، علی پر سیداں، خان محمد والا، فتح گڑھ اور زین پر کے لئے واٹر سپلائی کی سکیمیں بنائی گئی ہیں مگر دریائے جہلم کے کنارے میٹھے پانی کی پٹی میں واقع ہونے کی وجہ سے زیادہ دیر تک نہ چل سکیں۔

(ج) پھلروان میں واٹر سپلائی سکیم موجود ہے یہ سکیم TMA بھلوال کو 2016 میں ہینڈ اوور کی گئی تھی اور اب ضلع کونسل سرگودھا اس سکیم کو چلا رہی ہے۔ جبکہ ماڑی لک میں واٹر سپلائی سکیم بھی موجود ہے اور چل ہی ہے اس سکیم کو مزید بہتر بنانے کے لیے اسکی توسیع اور Rehabilitaion کی ضرورت ہے۔

(د) سالانہ ترقیاتی پروگرام کے ذریعے حکومت صوبے کے تمام شہروں اور دیہات میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا پروگرام رکھتی ہے۔ باری آنے پر تحصیل بھلوال اور پی پی 72 کی تمام آبادیوں میں واٹر سپلائی کی سہولت مہیا کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

چنیوٹ سے فیصل آباد بچھائی گئی پانی کی پائپ لائن کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1953: جناب حامد رشید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کے کتنے فیصد لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے؟

(ب) چنیوٹ سے فیصل آباد شہر کو میٹھے پانی کی سپلائی کے لئے عرصہ دراز پہلے جو پائپ لائن بچھائی گئی اس کی مرمت اور صفائی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ج) پانی کی صفائی کے لئے جو کیمیکلز استعمال کئے جا رہے ہیں۔ ان کے انسانی صحت پر اثرات کا جائزہ لینے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) فیصل آباد شہر کی 70 فیصد آبادی کو پینے کے صاف پانی کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔

(ب) چنیوٹ سے فیصل آباد شہر کو میٹھے پانی کی سپلائی کے لئے Ductile Iron کی پائپ لائن 1992 میں بچھائی گئی تھی جس کی لائف 80 سال ہے۔ اس پائپ لائن کی حفاظت کے لئے مختلف مقامات پر ائیر ریلیز والو لگائے گئے ہیں جہاں سے پائپ لائن سے ہَوا کا اخراج کیا جاتا ہے۔ نیز اس لائن کو انہیں مقامات کے ذریعے واش آؤٹ بھی کیا جاتا ہے۔

(ج) عالمی ادارۂ صحت (WHO) کی جاری کردہ ہدایات کی رو سے صارفین کے کنکشن پر پینے کے صاف پانی میں کلورین کی مقدار 0.2 تا 0.5 ملی گرام فی لیٹر ہونا ضروری ہے، جو کہ صارفین کے لئے مضرِ صحت نہ ہے۔ کلورین کی اس مقدار کو یقینی بنانے کے لئے روزانہ کی بنیاد پر سورس اور صارفین کے کنکشن کی سیمپلنگ کی جاتی ہے۔ اور ان کو WHO کی جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں چیک کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

لاہور کینال روڈ پر اوور ہیڈ بریجز بنانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*1982: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کینال روڈ لاہور پر اوورہیڈ بریجز کا منصوبہ کیا مکمل ہو چکا ہے؟

(ب) کینال روڈ لاہور پر کل کتنے اوورہیڈ برتج بنانے کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا؟

(ج) تاحال کتنے اوورہیڈ برتج مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے تاخیر کا شکار ہیں ان کی تاخیر کی کیا وجوہات ہیں نیز محکمہ کب تک ان منصوبوں کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) کینال روڈ پر تین مکامات پر اوورہیڈ بریجز بنائے جا رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ فتح گڑھ اوورہیڈ برتج کا کام مکمل ہو گیا ہے اور برتج کو عوام کے لئے کھول دیا گیا ہے۔

2۔ تاج باغ اوورہیڈ برتج کا سٹرکچرل ورک مکمل ہے۔ برتج کو عوام کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں موجودہ مون سون بارشوں کیوجہ سے برتج کے اوپر رنگ وروغن کا کام جلد مکمل کر دیا جائے گا۔

3۔ ہربنس پورہ اوورہیڈ برتج کا کام مکمل ہو گیا ہے اور برتج کو عوام کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں موجودہ مون سون بارشوں کی وجہ سے برتج کے اوپر رنگ وروغن کا کام جلد مکمل کر دیا جائے گا۔

(ب) کینال روڈ پر تین مکامات پر اوورہیڈ بریجز کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

(ج) تین اوورہیڈ بریجز عوام کے لئے کھول دیئے گئے ہیں۔ اس کام میں کوئی تاخیر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

لاہور شہر میں اشتہاری ہورڈنگز کی تنصیب کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2091: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں کل کتنے اشتہاری ہورڈنگز نصب کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دیو قامت ہورڈنگز انسانی جانوں کے لئے خطرہ کا باعث ہو سکتے ہیں؟

(ج) ان ہورڈنگز پر لگے اشتہارات و تصاویر کیا محکمہ کی اجازت سے لگائے جاتے ہیں اگر ہاں تو اجازت دینے کا کیا طریقہ کار ہے؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی ایچ اے ایکٹ 2012 کیمطابق پبلک پراپرٹی پر کسی ہورڈنگ کی اجازت نہیں دیتا البتہ پی ایچ اے لاہور شہر کی اپنی حدود میں اب تک تقریباً 237 اشتہاری ہورڈنگز پرائیویٹ بلڈنگز کے ماتھے پر نصب کرنے کی اجازت دے چکا ہے۔

(ب) پی ایچ اے کی حدود میں اشتہاری بورڈ لگانے کیلئے مندرجہ ذیل حفاظتی / احتیاطی اقدامات کئے گئے ہیں۔

ہورڈنگ بورڈ لگانے کے بعد پی ایچ اے کے مہیا کردہ سٹرکچرل انجینئرز (جو کہ پاکستان انجینئرنگ کونسل سے منظور شدہ ہیں) سے باقاعدہ طور پر معائنہ کروا کر اس بورڈ کے سٹرکچر کی مضبوطی کا

سرٹیفیکیٹ لیا جاتا ہے۔ کسی بھی ناگہانی آفت کی صورت میں کسی بھی نقصان کے ازالہ کیلئے متعلقہ اشتہاری کمپنی سے Indemnity Bond لیا جاتا ہے

(ج) ان ہورڈنگ پر لگائے گئے اشتہار محکمہ کے قوانین (پی ایچ اے ایکٹ 2012 اور ریگولیشنز 2017) کے مطابق لگائے جاتے ہیں۔ جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

گوجرانوالہ: کامونکی ٹاؤن میں پینے کے پانی میں سیوریج کے گندے پانی کی آمیزش سے متعلقہ تفصیلات

*2145: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر کامونکی ضلع گوجرانوالہ میں سیوریج کا نظام نہیں اور پینے کے پانی کی لائنیں گندے پانی کی نالیوں کے ساتھ لگائی گئی ہیں ایسا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا نالیوں میں بہنے والا گندہ پانی پینے کے پانی میں مکس ہو رہا ہے جس سے وہاں کے رہائشی ہیپاٹائٹس اور پیٹ کی دوسری خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت شہر کامونکی ضلع گوجرانوالہ میں سیوریج بچھانے کے لئے تیار ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس کے لئے کوئی ٹائم فریم دیا جا سکتا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)کامونکی شہر کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجنئیرنگ کی مکمل کردہ واٹر سپلائی سکیم 2001 کے بعد پہلے TMA کامونکی اور اب میونسپل کمیٹی کامونکی کے زیر انتظام چل رہی ہے جب کہ کامونکی شہر کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی مکمل کردہ جامع سیوریج سکیم بھی مونسپل کمیٹی کامونکی کی زیر انتظام چل رہی ہے۔ یہ درست نہ ہے کہ پانی کی لائینیں گندی نالیوں کے ساتھ لگائی ہے۔ بلکہ واٹر سپلائی کی تمام پائپ لائنز زیر زمین بچھائی گئی ہیں ۔

(ب) محکمہ ہذانے سیوریج اور واٹر سپلائی کے منصوبے مکمل کر کے چالو حالت میں میونسپل کمیٹی کامونکی کے حوالے کر دیئے ہوئے ہیں ان کی دیکھ بھال اور چلانے کی ذمہ دار میونسپل کمیٹی ہے ۔نالیوں میں بہنے والے گندے پانی کی پینے کے پانی میں مکس ہونے کی بابت محکمہ ہذا میں کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) کامونکی شہر کے لیے محکمہ ہذانے حال ہی میں ایک جامع سیوریج سکیم مکمل کی ہے جو کہ میونسپل کمیٹی کے زیر انتظام چل رہی ہے۔ سیوریج کے لیے فوری طور پر حکومت کے زیر غور کوئی سکیم نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

یوسی 79 مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ 5 لاہور میں پینے کے پانی میں سیوریج کے پانی کی آمیزش سے متعلقہ تفصیلات

*2179: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی 79 مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور میں پینے کے پانی میں سیوریج کا گندہ پانی مکس ہو کر آرہا ہے جس کی وجہ سے پورے علاقے میں بیماریاں پھیل رہی ہیں ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس علاقے کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھانا چاہتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مہاجر آباد سوڈیوال علاقہ کی واٹر سپلائی لائن بہت زیادہ پرانی تھی جن میں سے بہت سی کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ حال ہی میں پانی کے لیباریٹری ٹیسٹ کروائے گئے ہیں جو کہ تسلی بخش آئے ہیں۔

(ب) واٹر سپلائی لائنز کا ٹینڈر پراسیس میں ہے۔ باقی ماندہ واٹر سپلائی لائنز کا کام بھی ایک ماہ تک شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

گوجرانوالہ: پی پی 62 کے قصبہ کلاسکے میں گندے پانی کے نکاس کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

* 2231: جناب امان اللہ وڑائچ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ قصبہ کلاسکے پی پی 62 / این اے 79) گوجرنوالہ میں بارشوں کا پانی اور اس شہر کی غلہ منڈی اور سبزی منڈی کا Used واٹر مین علی پور روڈ کے اوپر کھڑا رہتا ہے جبکہ کینٹ کے علاقہ جات کا استعمال شدہ پانی بھی اس قصبہ کے اسی روڈ پر جمع ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کلاس کے قصبہ سے ایک کلو میٹر پر سیم نالہ واقع ہے جس میں یہ پانی بڑے سیوریج پائپ کے ذریعے ڈال کر پھینکا جاسکتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس قصبہ کے اس گندے پانی کے نکاس کے لیے اس میں سیوریج کا بڑا پائپ ڈال کر اس پانی کو سیم نالہ میں ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جزوی طور پر درست ہے۔

(ب) قصبہ ہذا کی نکاسی آب کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سیم نالہ تک سیوریج کا پائپ بچھا رکھا ہے جہاں پر ایک ڈسپوزل سٹیشن کے ذریعے گندا پانی پمپ کر کے سیم نالہ میں ڈالا جا رہا ہے۔ محکمہ شاہرات نے قصبہ کلاسکے میں گوجرانوالہ علی پور روڈ پر دونوں اطراف نالہ جات تعمیر کیے ہیں مگر نالوں میں اکٹھا ہونے والے گندے پانی کو سیم نالہ تک پہنچانے کا بندوبست نہ کیا ہے۔

(ج) جبکہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ محکمہ ہذا نے قصبہ کلاسکے کے لیے سیوریج سکیم بنا رکھی ہے۔ گندے پانی کے جمع ہونے کا موجودہ مسئلہ محکمہ شاہرات سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

ایل ڈی اے کا سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں نئی کمرشل پالیسی بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2285: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے کو کمرشل پالیسی پر ازخود پابندی کی وجہ سے 2ارب روپے کا خسارہ ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ سال اپریل 2018 میں ایل ڈی اے نے اڑھائی ارب روپے ریونیو اکٹھا کیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ رواں مالی سال 19-2018 میں ایل ڈی اے نے کمرشلائزیشن کا ہدف صرف پچاس کروڑ رکھا تھا؟

(د) سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں واضح کیا تھا کہ کمرشلائزیشن پر پابندی نہیں لگائی، سپریم کورٹ نے ایل ڈی اے کو نئی کمرشل پالیسی بنانے کا کہا تھا جس پر تاحال عملدرآمد نہیں ہو سکا، اس کی وجہ بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ایل ڈی اے نے کمرشل پالیسی پر ازخود کوئی پابندی عائد نہ کی تھی بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات مورخہ 16.09.2018 کے تحت کمرشلائزیشن اور کمرشلائزیشن فیس کی مد میں کچھ عرصہ کے لئے درخواستوں پر کارروائی کا عمل روک دیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست ہے کہ گزشتہ سال 18-2017 میں ایل ڈی اے نے کمرشلائزیشن فیس کی مد میں 2.6 ارب روپے ریونیو اکٹھا کیا تھا۔

(ج) یہ درست ہے کہ سال 19-2018 میں ایل ڈی اے نے کمرشلائزیشن کا ہدف 50 کروڑ رکھا تھا۔

(د) سپریم کورٹ کا 16.09.2018 اور 03.01.2019 کا عدالتی حکم کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کے

احکامات کی روشنی میں مورخہ 03.01.2019 کے بعد کمرشلائزیشن کی درخواستوں پر عملد آمد شروع کر دیا گیا ہے اور کمرشلائزیشن فیس کی مد میں مالی سال 19-2018 میں ایک ارب سے زائد کی رقم اکٹھی کرلی گئی ہے اور نئی کمرشل پالیسی ورولز کا ڈرافٹ تیار کر لیا گیا ہے۔ جس پر Holder Stake سے مشاورت کا عمل جاری ہے. مشاورت اور PublicConsultation کے بعد معاملہ کو ایل ڈی کی گورننگ باڈی کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا تاکہ حکومت سے نئی کمرشلا ئزیشن پالیسی کی منظوری کروائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

مالی سال 19-2018 میں فراہمی و نکاسی آب کے لئے مختص کردہ رقم کے تصرف اور موجودہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2305: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں فراہمی اور نکاسی آب کے لئے 21 ارب روپے مختص کئے گئے تھے؟

(ب)اس میں سے کتنی رقم اب تک نکاسی اور فراہمی آب کے منصوبوں / سکیموں پر خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) کیا محکمہ نکاسی اور فراہمی آب کے لئے مختص بجٹ کے استعمال کو یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ غریب عوام کا یہ پیسہ Lapse ہونے کی بجائے ان کی فلاح پر خرچ ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حکومت پنجاب نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں فراہمی آب اور نکاسی آب کی 1793 سکیموں کے لئے 20.500 ارب روپے مختص کئے۔

(ب) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں فراہمی آب اور نکاسی آب کے لئے نظر ثانی شدہ مختص رقم 17.902 ارب روپے تھی۔ اس میں سے 7.555 ارب روپے جاری کئے گئے جس میں سے مالی سال 19-2018 کے اختتام پر 7.391 ارب روپے کی رقم خرچ کی گئی۔

(ج) محکمہ نے نکاسی آب اور فراہمی آب کے لئے فراہم کردہ رقم کے استعمال کو یقینی بنایا اور رقم 1793 سکیموں پر عوام کی فلاح و بہبود کے لئے خرچ کی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2019)

گوجرانوالہ: واسا جی ڈی اے کے لیے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2335: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا گوجرانوالہ کا سال 19-2018 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ب)G.D.A کا بجٹ کتنا تھا۔

(ج) کتنا بجٹ کس کس منصوبہ پر مالی سال 19-2018 میں خرچ ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(د) ان اداروں کا کتنا بجٹ ترقیاتی مد کا باقی ہے۔

(ہ) اس شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات کے لئے کتنی رقم مختص ہے۔

(و) اس شہر کے کتنے حصہ میں واٹر سپلائی / سیوریج کی سہولت موجود ہے، کتنا حصہ باقی ہے۔

(ز) کیا حکومت اس شہر کی تمام آبادیوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا گوجرانوالہ کا کل بجٹ برائے مالی سال 19-2018 مبلغ 1391.243 ملین روپے ہے۔

(ب) جی ڈی اے کے بجٹ برائے سال 19-2018 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت مبلغ 163.682 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔

(ج) واسا گوجرانوالہ

حکومت نے مالی سال 19-2018 میں مبلغ 350.333 ملین روپے ترقیاتی منصوبہ جات کی مد میں جاری کئے جو کہ خرچ کر دیئے گئے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

گوجرانوالہ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت جاری منصوبہ جات برائے سال 19-2018 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i۔ تعمیر سڑک ساتھ قلعہ میاں سنگھ مائنر از عالم چوک تا گوندلانوالہ روڈ تا سمن آباد چونگی گوجرانوالہ 33.749 ملین روپے

ii۔ بحالی و تعمیر سڑک ساتھ دونوں جانب اپر چناب کینال از جی ٹی روڈ برج (حاجی مراد ٹرسٹ آئی ہسپتال) تا بائی پاس نزد واپڈا ٹاؤن گوجرانوالہ 57.500 ملین روپے

iii۔ بحالی و تعمیر سڑک ساتھ نور پور ڈسٹری بیوٹری فرام جی ٹی روڈ تا میڈیکل کالج گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ 55.000 ملین روپے

میزان 146.249 ملین روپے

حکومت پنجاب نے مالی سال 20-2019 میں جاری اور نئی سالانہ ترقیاتی منصوبہ جات کی مد میں 173.911 ملین روپے مختص کئے گئے۔

(د) واسا گوجرانوالہ

حکومت نے مالی سال 20-2019 میں رواں ترقیاتی منصوبہ جات کیلئے مبلغ 318.089 ملین روپے مختص کر دیے ہیں جبکہ نئے منصوبہ جات کے لئے مبلغ 39.246 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

گوجرانوالہ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی

جی ڈی اے گوجرانوالہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی جاری ترقیاتی اسکیموں کا بقایا بجٹ 641.394 ملین روپے ہے۔ جس میں سے مالی سال 20-2019 میں حکومت پنجاب نے مبلغ 173.911 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

(ہ) واسا گوجرانوالہ

سیوریج سسٹم کے لئے مبلغ318.089 ملین روپے رواں ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے اور نئے منصوبہ جات کے لئے مبلغ39.246 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں تاہم شہر میں واٹر سپلائی کے لئے کوئی منصوبہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

(و)واسا گوجرانوالہ

واسا گوجرانوالہ شہر کی 37% آبادی کو واٹر سپلائی اور 70% آبادی کو سیوریج سسٹم کی سہولت مہیا کر رہا ہے۔

(ز)واسا گوجرانوالہ

جی ہاں۔اس سلسلہ میں منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20اگست2019)

لاہور	محمد خان بھٹی
مورخہ 20اگست2019	سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 21 اگست 2019 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری افتخار حسین چھچھر	624
2	جناب محمد ارشد ملک	1352
3	محترمہ ربیعہ نصرت	1565
4	چودھری اختر علی	1602-1601
5	جناب محمد طاہر پرویز	1794-1639
6	ملک محمد احمد خان	1663
7	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1759
8	جناب گلریز افضل گوندل	1761
9	جناب محمد ارشد ملک	1776
10	جناب جاوید کوثر	1783-1782
11	محترمہ شازیہ عابد	1821-1820
12	جناب صہیب احمد ملک	1879
13	جناب حامد رشید	1953
14	محترمہ کنول پرویز چودھری	2091-1982
15	محترمہ خدیجہ عمر	2145
16	محترمہ سیمابیہ طاہر	2179
17	جناب امان اللہ وڑائچ	2231
18	محترمہ حناء پرویز بٹ	2285

2305	محترمہ عظمیٰ کاردار	19
2335	محترمہ شاہین رضا	20